Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

سرجا و دیگران

بنام

یونین آف انڈیا و دیگر

تاریخ فیصلہ: 13 ستمبر، 1991

[رنگ ناتھ مسرا، چیف جسٹس اور پی۔بی۔ساونت، جسٹس صاحبان۔]

آزادی پسندوں کی پنشن اسکیم، 1972 (سوتنترتا سینک سمان پنشن اسکیم، 1980)-اس کے تحت پنشن-اہلیت کی نشاندہی کی گئی۔

آئین ہند 1950-آرٹیکل 32-آزادی پسندوں کی پنشن کا دعوی کرنے والی تحریری درخواست-آریہ سماج تحریک-کیا یہ جدوجہد آزادی کا حصہ ہے۔-جنگجوؤں کی پنشن-کیا آریہ سماجیوں کا حق ہے۔

آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت 55 افراد کی جانب سے آزادی پسندوں کے لیے پنشن کی اسکیم کے فائدے کا دعوی کرنے والی درخواست میں، درخواست گزاروں نے دعوی کیا کہ انہوں نے 1930 کی دہائی کے آخر میں سابقہ نظام کی ریاست حیدرآباد کے اندر آریہ سماج تحریک میں شمولیت اختیار کی تھی اور انہیں فوجداری قانون کی مختلف توضیعات کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا اور انہیں قید کی مختلف شرائط کی سزا سنائی گئی تھی۔کہ آریہ سماج تحریک کو جدوجہد آزادی کے برابر قرار دیا گیا تھا اور پنشن اسکیم کا فائدہ ان لوگوں کو قابل قبول تھا جنہوں نے تحریک میں حصہ لیا تھا۔

جواب دہندگان نے درخواست گزاروں کے اس دعوے پر اختلاف نہیں کیا کہ یونین آف انڈیا نے آریہ سماج تحریک کو جدوجہد آزادی کا حصہ تسلیم کیا ہے، لیکن زیادہ تر درخواست گزاروں کے معاملے میں پنشن کے حق متدعویہ کیا ہے۔

عرضی کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 1. آزادی پسندوں کی پنشن اسکیم، سال 1972 جس کا نام بدل کر "سوتنترتا سینک سمان پنشن اسکیم 1980" رکھا گیا تھا، اشارہ کرتی ہے:"جس شخص نے آزادی کی جدوجہد میں

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آزادی سے قبل سرزمین کی جیلوں میں کم از کم چھ ماہ قید کا سامنا کیا ہو وہ پنشن کے فوائد میں داخل ہونے کا اہل ہے۔" درخواست گزاروں میں سے ہر ایک کو مجرم قرار دیا گیا تھا اور اسے چھ ماہ سے زائد قید کا حکم دیا گیا تھا۔ جب وہ سزا کاٹ رہے تھے، بغیر کسی معافی کی دعا کے، اس وقت کے نظام نے ان کی سالگرہ پر عام معافی کا اعلان کیا اور سزا کم کر دی گئی اور درخواست گزاروں کو رہا کر دیا گیا۔

2. مقدمے کے حقائق میں یہ مؤقف اختیار کرنا مناسب ہوگا کہ درخواست گزاروں میں سے ہر ایک پنشن کا فائدہ حاصل کرنے کی شرط کو پورا کرتا ہے اور یہ حقیقت کہ سزا سے گزرتے ہوئے جو چھ ماہ سے زیادہ کی مدت کے لیے تھی معافی دی گئی تھی اور انہیں پہلے چھوڑ دیا گیا تھا، ان کے پنشن حاصل کرنے کے حق کو نہیں چھینے گا۔

دلی چند و دیگران بنام یونین آف انڈیا و دیگران، ڈبلیو پی نمبر 1190/89، مورخہ 16 جولائی 1991 کو عدالت عظمیٰ آف انڈیا نے اس کی پیروی کی۔

بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (C) نمبر 75، سال 1991۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

درخواست گزاروں کے لیے آر پی سنگھ۔

جواب دہندگان کی طرف سے جی راما سوامی، اٹارنی جنرل، اے کے سریواستو اور مس اے سبھاشینی (غیر حاضر)۔

عدالت کا فیصلہ چیف جسٹس رنگ ناتھ مسرا نے سنایا۔

یہ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت ایک درخواست ہے جس میں 55 افراد - مرد اور خواتین دونوں - نے آزادی پسندوں کے لیے پنشن کی اسکیم سے فائدہ اٹھانے کا دعوی کیا ہے۔

درخواست گزاروں کی یہ مشترکہ دلیل ہے کہ انہوں نے 1930 کی دہائی کے آخر میں سابقہ نظام کی ریاست حیدرآباد کے اندر آریہ سماج تحریک میں شمولیت اختیار کی تھی اور ان میں سے ہر ایک کو نظام کی ریاست میں اس وقت رائج فوجداری قانون کی مختلف توضیعات کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا اور قید کی مختلف شرائط کی سزا سنائی گئی تھی۔ ان میں سے اکثر کے معاملے میں قید کی مدت تقریباً دو سال تھی۔ انہوں نے کہا کہ آریہ سماج تحریک کو جدوجہد آزادی کے برابر قرار دیا گیا ہے اور پنشن اسکیم

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کا فائدہ ان لوگوں کو قابل قبول ہے جنہوں نے اس تحریک میں آریہ سماجسٹ کے طور پر حصہ لیا تھا۔ان کے مطابق، نوجوانوں کے عروج میں درخواست گزاروں کو بابائے قوم مہاتما گاندھی اور آنجہانی پنڈت جیسے قائدین کی اپیل سے تحریک ملی تھی۔ جواہر لال نہرو، ڈاکٹر راجندر پرساد ودیگران نے اپنا گھر اور آگ چھوڑ دی تھی اور نظام کی ریاست کے اندر تحریک میں شامل ہو گئے تھے اور انہیں نتائج کا سامنا کرنا پڑا تھا۔چونکہ حکومت ہند نے پنشن کے لیے ان کے دعوے کو قبول نہیں کیا تھا، اس لیے انہوں نے اسکیم کے فوائد میں داخل ہونے کے لیے مناسب ہدایت کے لیے اس عدالت میں درخواست دی ہے۔

وزارت داخلہ میں انڈر سکریٹری عالم کی جانب سے جواب دہندگان کی جانب سے جوابی بیان حلفی دائر کیا گیا ہے جس میں درخواست گزاروں کے اس دعوے پر اختلاف نہیں کیا گیا کہ یونین آف انڈیا نے آریہ سماج تحریک کو جدوجہد آزادی کا حصہ تسلیم کیا تھا اور بیشتر درخواست گزاروں کے معاملے میں پنشن کے حق متدعویہ کیا گیا ہے۔

درخواست گزاروں نے اس عدالت کے 16 جولائی 1991 کے فیصلے پر انحصار کیا ہے، جس رٹ پٹیشن نمبر 1190/89 (ڈولی چند ودیگران بنام یونین آف انڈیا ودیگران) میں 41 افراد کی طرف سے دعوی کی گئی اسی طرح کی راحت کو قبول کر لیا گیا تھا۔جوابی بیان حلفی کے مطابق اس کیس کو یک یکطرفہ طور پر اور درخواست گزاروں کے تمام الزامات کو قبول کرتے ہوئے نمٹا دیا گیا۔جوابی بیان حلفی میں اب اٹھائے گئے تنازعہ کے پیش نظر، خاص طور پر حقائق کے پہلوؤں کے حوالے سے، ہم نہیں سمجھتے کہ مذکورہ رٹ پٹیشن میں اس عدالت کے حکم کو اپنا کر موجودہ پٹیشن کو نمٹانا مناسب ہوگا۔

یہ قبول شدہ موقف ہے کہ اگر درخواست گزاروں کو آریہ سماج تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے کم از کم چھ ماہ قید کی سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو وہ سوتنتر تا سینک سمان پنشن اسکیم کے تحت پنشن کے حقدار ہوں گے۔اس لیے جانچ پڑتال کا سوال یہ ہے کہ کیا درخواست گزاروں کو ایسی سزا ہوئی ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے ہی ذکر کر چکے ہیں کہ زیادہ تر درخواست گزاروں نے یہ ظاہر کرنے کے لیے مواد پیش کیا ہے کہ انہوں نے مبینہ طور پر حصہ لیا تھا اور انہیں چھ ماہ سے زیادہ کی سزا سنائی گئی تھی۔جب وہ سزا کاٹ رہے تھے، بغیر کسی معافی کی دعا کے، اس وقت کے نظام نے ان کی سالگرہ پر عام معافی کا اعلان کیا اور سزا کم کر دی گئی اور درخواست گزاروں کو رہا کر دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

آزادی پسندوں کی پنشن اسکیم، سال 1972 کا نام بدل کر "سوتنتر تا سینک سمان پنشن اسکیم 1980" رکھ دیا گیا۔ یونین آف انڈیا کی طرف سے شائع کردہ کتابچہ اشارہ کرتا ہے: "جس شخص نے آزادی کی جدوجہد میں آزادی سے قبل سرزمین کی جیلوں میں کم از کم چھ ماہ قید کا سامنا کیا ہو وہ پنشن کے فوائد میں داخل ہونے کا اہل ہے۔ یہ پہلے ہی اشارہ دیا جا چکا ہے کہ درخواست گزاروں میں سے ہر ایک کو مجرم قرار دیا گیا تھا اور اسے چھ ماہ سے زائد قید کا حکم دیا گیا تھا۔ مقدمے کے حقائق میں یہ مؤقف اختیار کرنا مناسب ہوگا کہ درخواست گزاروں میں سے ہر ایک پنشن کا فائدہ حاصل کرنے کی شرط کو پورا کرتا ہے اور یہ حقیقت کہ سزا سے گزرتے ہوئے جو چھ ماہ سے زیادہ کی مدت کے لیے تھی معافی دی گئی تھی اور انہیں پہلے چھوڑ دیا گیا تھا، ان کے پنشن حاصل کرنے کے حق کو نہیں چھینے گا۔ جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل اٹارنی جنرل نے استحقاق شق کی اس تعمیر کو قبول کر لیا ہے۔

اس کے مطابق رٹ پٹیشن کی اجازت دی جاتی ہے اور جواب دہندگان کو ہدایت کی جاتی ہے لہذا وہ ہر درخواست گزار کو دو ماہ کے اندر اسکیم کے تحت پنشن میں داخل کریں۔ پنشن کی ادائیگی یکم اگست 1980 سے متعلقہ معاملے کی طرح کی جائے گی۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

درخواست منظور کی گئی۔